محدث فتویٰ

سوال

نماز جمع تقدیم اور نماز جمع تاخیر ادا کرنے کا طریقہ صحیح حدیث سے مطلوب ہے مفصل جواب دیکر ممنون فرمائیں، شکریہ

جواب

جمع تقدیم اور جمع تاخیر کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ نماز جمع تقدیم اور نماز جمع تاخیر ادا کرنے کا طریقہ صحیح حدیث سے مطلوب ہے۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جمع تقدیم کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کے وقت میں ظہر اور عصر اور مغرب کے وقت مغرب اور عشاء دونوں نمازیں پڑھ لی جائیں۔ جبکہ جمع تاخیر کا طریقہ یہ ہے کہ ظہر کو لیٹ کر کے عصر کے وقت میں ظہر اور عصر دونوں کو اور مغرب کو لیٹ کر کے عشاء کے وقت میں مغرب اور عشاء دونوں کو پڑھ لیا جائے۔ سیدنا انس فرماتے ہیں: کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا ارتحل قبل أن تزیغ الشمس أخر الظهر إلى وقت العصر ثم نزل فجمع بينهما، فإن زاغت قبل أن يرتحل صلى الظهر والعصر ثم ركب (بخاری: 1111، مسلم: 704) نبی کریم ﷺ جب سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو ظہر کو عصر کے وقت تک لیٹ کردیتے پھر اترتے اور دونوں نمازوں کو جمع کرکے پڑھتے، اور اگر کوچ کرنے سے پہلے ہی سورج ڈھل جاتا تو ظہر اور عصر دونوں نمازیں اکٹھی کرکے پڑھ کر کوچ کرتے تھے۔ ایک دوسری روایت میں ہے۔: وكان إذا ارتحل قبل المغرب أخر المغرب حتى يصليها مع العشاء، وإذا ارتحل بعد المغرب عجل العشاء فصلاها مع المغرب نبی کریم ﷺ جب مغرب سے پہلے کوچ کرتے تو مغرب کو لیٹ کردیتے حتی کہ اسے عشاء کے ساتھ پڑھ لیتے اور جب مغرب کے بعد کوچ کرتے تو عشاء کو جلدی کرکے مغرب کے ساتھ ہی پڑھ لیتے تھے۔ (ابوداود: 1220، قال الشیخ الألبانی صحیح) ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث